

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے اعلانِ جنگ اور کمر توڑ قرضوں سے بچنے کے لیے خلافت قائم کر وجوہ سود کی لعنت کو راتوں رات ختم کر دے گی

جمہوری سیکولر عدلیہ ریمنڈ ڈیوس کی رہائی اور کلجھوشن یادو کے لیے معافی سمیت مسلمانوں کے دشمنوں کے حق میں فیصلے دینے کے لیے بجلی کی رفتار سے آگے بڑھتی ہے۔ تاہم جب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات اور ممنوعات کی بات آتی ہے تو اپنی ایڑیاں گھسیٹنے لگتی ہے۔ وفاقی شرعی عدالت نے سب سے پہلے نومبر 1991 میں سود کی ممانعت کا فیصلہ سنایا تھا، لیکن اس کے نفاذ کو 30 اپریل 1992 تک موخر کر دیا گیا تھا، لیکن یہ تاریخ گزرنے کے بعد بھی اس فیصلے پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ پھر دسمبر 1999 میں سپریم کورٹ نے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا اور حکام کو 30 جون 2000 تک اس پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ تاہم جون 2002 میں سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ معطل کر دیا اور ربا کی تشریح کے لیے مقدمہ واپس وفاقی شرعی عدالت کو بھجوا دیا۔ اب اور بیس سال بعد، 28 اپریل 2022 کو، وفاقی شرعی عدالت نے ربا کو ممنوع قرار دیا ہے لیکن اس فیصلے کے نفاذ کے لیے پانچ سال کی مہلت دی ہے، اور اسے ایک بار پھر سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جاسکتا ہے!

اے پاکستان کے مسلمانو! جمہوریت میں اسلام کے نفاذ میں یہ ٹامک ٹوئیاں چلتی رہیں گی اور پاکستان سود کی وجہ سے قرضوں میں ڈوبا جا رہا ہے۔ 1991 میں، جب وفاقی شرعی عدالت نے ربا کے خلاف پہلا فیصلہ دیا تھا، تو اس وقت قومی قرضہ 825 ارب روپے تھا۔ 2011 تک پاکستان کا قرضہ 100 کھرب روپے تک بڑھ گیا اور پھر 2021 میں یہ چار گنا بڑھ کر 400 کھرب روپے تک پہنچ گیا۔ پاکستان کے حکمران اب قرضوں پر سود کی ادائیگیوں پر تیس کھرب روپے سالانہ خرچ کرتے ہیں، جو پاکستان کی ٹیکسوں کی آمدنی کا نصف سے زیادہ ہے۔ اور سود کی ادائیگی ہمیشہ بغیر کسی ڈیفالٹ کے وقت پر کرنے کو یقینی بناتے ہیں خواہ اس کیلئے عوام کا خون چوسا جائے یا ان کی چھڑی ادھر جائے اور پہلے سے بھی زیادہ قرض سود پر لیتے ہیں، جس کا خمیازہ ہماری آئندہ آنے والی نسلوں تک کو بھگتنا پڑے گا۔ جمہوریت سودی لین دین کو جاری رکھ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ جنگ کرنے کا اعلان کر رہی ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا، **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ط فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ** "مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ اگر تم ایسا نہیں کرتے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔" (البقرہ، 279-278)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اس جمہوریت کو رد کر دو جو ہمیں سودی قرضوں میں غرق کر دیتی ہے اور ہم پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دیتی ہے۔ نبوت کے نقش قدم پر خلافت قائم کرو، جس کے آنے کے ساتھ ہی فوراً تمام سودی لین دین ختم ہو جائے گا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **أَفْتُمُونَن بَبَعْضِ الْكُتُبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ** "(یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (قرآن) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کر دیتے ہو، تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں، ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تور سوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو، اللہ ان سے غافل نہیں۔" (البقرہ، 2:85)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس